

مطالبہ کرنا عقل و فہم اور اصولوں سے جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔۔



تین نمازیں

① شب زفاف کی نماز : ابوسعید مولیٰ ابی اسید بیان کرتے ہیں:

تزوَّجت امرأة، فكان عندی ليلة زفاف امرأتی نفر من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، فلما حضرت الصلاة أراد أبو ذر أن يتقدم، فيصلی، فجذبه حذيفة وقال: رب البيت أحق بالصلاة، فقال: لأبی مسعود: أأذلك؟ قال: نعم، قال أبو سعيد: فتقدمت، فصليت بهم وأنا يومئذ عبد، فأمرانی اذا أتيت بامرأتی أن أصلي ركعتين، وأن تصلي خلفی ان فعلت. ”میں نے ایک عورت سے شادی کی، رخصتی کی رات میرے پاس بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے، جب نماز کا وقت آیا تو ابو ذر رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں، لیکن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچ لیا اور فرمایا، گھر والا نماز پڑھانے کا زیادہ مستحق ہے، پھر انہوں نے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا ایسے ہی ہے؟ انہوں نے فرمایا، ہاں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، حالانکہ میں اس وقت غلام تھا، ابو ذر اور حذیفہ رضی اللہ عنہما نے مجھے حکم دیا کہ جب میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں تو دو رکعتیں ادا کروں اور اگر میں ایسا کروں تو میری بیوی بھی میری اقتدا میں نماز پڑھے۔“ (الوسط لابن المنذر: ۱۵۶/۴، وسندہ صحیح، ومصنف ابن ابی شیبہ: ۲/۲۷۷ مختصراً)

فائدہ : سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إذا تزوج أحدكم، فكان ليلة البناء، فليصل ركعتين وليأمرها، فلتصل خلفه، فإن الله عز وجل جاعل في البيت خيراً. ”جب تم میں سے کوئی زفاف کی رات دو رکعتیں ادا کرے اور بیوی کو بھی اپنی اقتدا میں یہ نماز پڑھنے کا حکم دے، اللہ تعالیٰ گھر میں خیر و برکت نازل کرے گا۔“ (كشف الاستار: ۱۶۹/۲، ح: ۱۴۴۷، الكامل لابن عدی: ۲/۲۳۳)

اس کی سند ”ضعیف“ ہے، اس کا راوی حجاج بن فروخ ”ضعیف“ ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

هذا حديث منكر جداً. ”یہ حدیث سخت منکر ہے۔“ (میزان الاعتدال: ۱/۴۶۴)

② خواب دیکھنے کی نماز : سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إذا رأى أحدكم رؤيا يكرهها، فليصل ركعتين، ولا يخبر بها أحداً، فإنها لن تضروه. ”جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو دو رکعتیں ادا کرے اور اس کے بارے میں کسی کو نہ بتائے، وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔“ (مسند الحمیدی: ۱۱۴۵، وسندہ صحیح)

③ قبول اسلام کی نماز : سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: أن ثمامة الحنفي أسلم،

فأمره أن يغتسل، فغتسل وصلى ركعتين، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: لقد حسن إسلام أخيكم.

”شما مخفی جنتی مسلمان ہوئے تو آپ ﷺ نے انہیں غسل کرنے کا حکم دیا، انہوں نے غسل کیا اور دو رکعت نماز ادا کی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تمہارے بھائی کا اسلام بہترین ہو گیا ہے۔“ (مصنف عبد الرزاق: ۳۷۸۰، ح: ۱۹۲۲۶، وسندہ صحیح)

اس حدیث کو امام ابن الجارود (۱۵) اور امام ابن خزیمہ (۲۵۳) رحمہما علیہما نے ”صحیح“ کہا ہے۔

www.AhleSunnatPk.com